غذا کا زبان سے لیکر بچہ بننے تک کا سفر

اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ میں لکھتے ہیں وہ کون ہے جو نکالتا ہے زندے کو مُردے سے (کافر سے مومن ' نطفہ سے انسان ' انڈے سے پرند) اور نکالتا ہے مردے کو زندے سے ' اور کون تدبیر فرماتا ہے ہر کام کی۔ آسمان میں اس کے کام ' زمین میں اس کی کام ' ہر بدن میں اسکے کام ' کہ غذا پہنچاتا ہے۔ پھر اُسے روکتا ہے۔ پھر ہضم بخشتا ہے۔ پھر سہولت دفع کو پیاس دیتا ہے۔ پھر پانی پہنچاتا ہے۔ پھر اس کے غلیظ (موٹا) کو رقیق (پتلا) ' لزج (Sticky) کو منزلق (Slippery) کرتا ہے۔ پھر ثقل کیلوس کو امعا (Intestine) کی طرف پھینکتا ہے۔ پھر ماساریقا (Messentry) کی راہ سے ' خالص (Digested Food) کو جگر (Liver) میں لے جاتا ہے۔ وہاں کیموس دیتا ہے۔ تلچھٹ کا سودا (Black Bile) ' جھاگوں کا صفرا (yellow Bile)، کچے کا بلغم ' پکے کا خون بناتا ہے۔ فُضلہ کو مثانہ (Urinal Bladder) کی طرف پھینکتا ہے۔ پھر انہیں بابُ الکَبِدْ (Porta hepatis) کے راستے سے عُروق (Nerves) میں بہاتا ہے۔ پھر وہاں سہ بارہ پکاتا ہے۔ بے کار کو پسینہ بنا کر نکالتا ہے۔ عطر (نچوڑ) کو بڑی رگوں سے جَدَاول ' جداول سے سواقی ' سواقی سے باریک عروق (Nerves) ' پیچ در پیچ تنگ بر تنگ راہیں چلاتا ہوا ' رگوں کے دہانوں (Openings) سے اعضاء پر اُنڈیلتا ہے۔ پھر یہ محال (Impossible) نہیں کہ ایک عضو کی غذا دوسرے پر گرے۔ جو جس کے مناسب ہے اسے پہچانتا ہے۔ پھر اعضاء میں چوتھا طبخ دیتا ہے کہ اس صورت کو چھوڑ کر صورتِ عُضویّہ لیں۔ اِن حکمتوں سے بقائے شخص کو مایَتحلّلُ کا عوض بھیجتا ہے___ جو حاجت سے بچتا ہے اُس سے بالید گی دیتا ہے اور وہ ان طریقوں کا محتاج نہیں۔ چاہے تو بے غذا ہزار برس جِلائے اور نماء کامل پر پہنچائے___ پھر جو فُضلہ رہا اُسے منی (Sperm) بنا کر صلب و ترائب میں رکھتا ہے۔ عقد (Marriage) وانعقاد کی قوت دیتا ہے۔ زن و مرد میں تالیف کرتا ہے۔ عورت کو باوجود مشقت حمل وصعوبت وضع شوق بخشتا ہے۔ حفظِ نوع کا سامان فرماتا ہے۔ رحم کو اذن جذب دیتا ہے پھر اس کے اِمساک کا حکم کرتا ہے۔ پھر اسے پکا کر خون بناتا ہے۔ پھر طبخ دے کر گوشت کا ٹکڑا کرتا ہے۔ پھر اس میں کلیاں ' کنپھیاں نکالتا ہے۔ قسم قسم کی ہڈیاں ' ہڈیوں پر گوشت ' گوشت پر پوست ' سینکڑوں رگیں ' ہزاروں عجائب پھر جیسی چاہے تصویر بناتا ہے۔ پھر اپنی قدرت سے رُوح ڈالتا ہے۔ بے دست و پا کو ان ظلمتوں میں رزق پہنچاتا ہے۔ پھر قوت آنے کو ایک مدت تک روکے رہتا ہے۔ پھر وقتِ معین پر حرکت وخروج کا حکم دیتا ہے۔ اس کے لیے راہیں آسان فرماتا ہے۔ مٹی کی مورت کو پیاری صورت ' عقل کا پُتلا ' چمکتا تارا۔ چاند کا ٹکڑا کر دکھاتا ہے۔ **فتبٰرک اللہ احسن الخالقین۔** (تو بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا۔ ت) اور وہ اِن باتوں کا محتاج نہیں ' چاہے تو کروڑوں انسان پتھر سے نکالے ' آسمان سے برسالے۔

کیلوس : غذا کا معدے (stomach) میں پہلا ہضم

کیموس : تحلیل غذا کا دوسرا درجہ جو بعض پرانے اطبا کے خیال میں جگر میں ہوتا ہے

عُروق ماساریقا : چھوٹی چھوٹی باریک اور سخت رگیں جو اسفل معدہ اور اکثر آنتوں سے متصل ہیں اور کلوہس کو معدہ اور آنتوں سے جذب کر کے باب الکبد کی طرف لے جاتی ہیں جہاں سے وہ جگر میں جذب ہو جاتا ہے

